شرح معانی الآثار

Ali Khan

شرح معانی الآثار

باب الاذان کیف ھو

امام مالک * اذان کے کلمات سترہ ہیں اور شہادتین میں ترجیع ہے

امام شافعی * اذان کے کلمات ۱۹ ہیں اللہ اکبر ۴ مرتبہ شہادتین میں ترجیع ہے

امام اعظم * اذان کے کلمات ۱۵ ہیں اللہ اکبر ۴ مرتبہ شہادتین میں ترجیع نہیں

باب الاقامۃ کیف ھی

امام مالک * اقامت کے کلمات ایک ایک بار

امام شافعی، احمد * ایک ایک بار صرف قد قامت الصلوٰۃ دو بار

امام اعظم * اقامت مثل اذان ہے تمام کلمات 2، 2 بار

باب قول المؤذن فی اذان الصبح الصلوٰۃ خیر من النوم

عطاء بن رباح، طاؤس * صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا مکروہ ہے

جمہور کے نزدیک * الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا صبح کی اذان میں مستحب ہے

(4) باب التاذین للفجر ای وقت ھو بعد طلوع الفجر او قبل ذلک

امام شافعی، احمد، مالک، ابو یوسف * فجر کی اذان وقت سے پہلے دے سکتے ہیں

امام اعظم، محمد * فجر کی اذان وقت سے پہلے نہیں دی جاسکتی

(5) باب الرجلین یؤذن احدھما و یقیم الآخر

ائمہ ثلاثہ * مناسب ہے کہ جو اذان دے وہی اقامت کہے

امام اعظم، صاحبین * دوسرا شخص بھی اقامت کرسکتا ہے

(6) باب ما یستحب للرجل ان یقوله اذا سمع الاذان

اصحاب ظواہر، امام شافعی، امام مالک * جیسے مؤذن کہے ویسے الفاظ دہرائے

امام اعظم، امام ابو یوسف * بقیہ الفاظ دہرائے صرف حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کی جگہ لا حول کہے گا

(7) اذان کا جواب دینا

بعض احناف، اہل ظواہر * اذان کا جواب دینا واجب ہے

شوافع، مالکیہ، احمد، اکثر احناف * اذان کا جواب دینا مستحب ہے

(8) باب الجمع بین الصلوٰتین کیف ھو

ائمہ ثلاثہ * ایک وقت میں 2 نمازوں کو جمع کرنا جائز ہے

امام اعظم، ابو یوسف، محمد * ہر نماز کو اسکے وقت میں پڑھا جائیگا

(9) باب الصلوٰۃ الوسطیٰ ای الصلوات

زید بن ثابت، عروہ بن زبیر * صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد ظہر کی نماز ہے

امام مالک، امام شافعی * نماز وسطیٰ سے مراد فجر کی نماز ہے

احناف * صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے

(10) باب الوقت الذی یصلی فیه الفجر ای وقت ھو

امام احمد، امام شافعی، امام مالک * فجر کو اندھیرے میں پڑھنا مستحب ہے

امام اعظم، ابو یوسف * فجر کو روشن کرکے پڑھا جائے

امام طحاوی * اندھیرے میں شروع کرے اور روشنی میں ختم کرے

(11) باب الوقت الذی یستحب ان یصلی صلوٰۃ الظہر فیه

لیث بن سعد، امام شافعی * سردیوں، گرمیوں میں جلدی پڑھنا مستحب ہے

امام اعظم، ابو یوسف، محمد * سردیوں میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا اور گرمیوں میں ٹھنڈی کرکے پڑھنا مستحب ہے

(12) باب صلوٰۃ العصر ھل تعجل او تؤخر

امام شافعی، حضرت عائشہ، مالک * عصر کو جلدی پڑھنا مستحب ہے

امام اعظم، صاحبین * عصر کی نماز کو مؤخر کرنا مستحب ہے

(13) باب رفع الیدین فی افتتاح الصلوٰۃ الی این یبلغ بهما

امام احمد * نماز کے شروع میں ہاتھوں کو خوب بلند کیا جائیگا

امام شافعی * ہاتھوں کو کندھے کے برابر اٹھایا جائیگا

احناف * ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا جائیگا

(14)
باب قراءة بسم اللہ فی القراۃ

امام شافعی * جہراً پڑھا جائیگا

احناف و مالک * جہراً نہیں پڑھا جائیگا

(15)
باب القراءۃ فی الظہر والعصر

امام مالک * بالکل قراءۃ نہیں

امام اعظم * سراً ہے جہراً نہیں

(16)
باب القراءۃ فی الصلوٰۃ المغرب

امام شافعی * طوال مفصل کی سورتیں

امام اعظم و مالک * قصار مفصل کی سورتیں

(17)
باب القراءۃ خلف الامام

ائمہ ثلاثہ * سورہ فاتحہ کی قراءۃ واجب

احناف * قراءۃ نہیں کی جائیگی

(18)
باب الخفض فی الصلوٰۃ ھل فیہ تکبیر

عمر بن عبد العزیز * نیچے جاتے وقت تکبیر نہیں کریں

گے اٹھتے وقت تکبیر کہیں گے

ائمہ اربعہ * دونوں صورتوں میں تکبیر کہیں گے

(19)
باب التکبیر للرکوع والسجود والرفع من الرکوع

ائمہ ثلاثہ * سجدے میں جاتے وقت اور اٹھتے

وقت رفع یدین کریں گے

امام اعظم و ابو یوسف و محمد * نماز کو شروع کرنے

کے علاوہ رفع یدین نہیں کیا جائیگا

(20)
باب التطبیق فی الرکوع

علقمہ و ابراہیم نخعی * رکوع میں تطبیق سنت ہے

ائمہ اربعہ * رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھ لگانا سنت ہے

(21)
باب مقدار الرکوع والسجود

امام احمد و اسحاق * رکوع کی کم از کم

مقدار یہ ہے کہ تین بار سبحان ربی العظیم

پڑھا جائے اور سجدہ بھی اسی طرح ہے

ائمہ ثلاثہ * رکوع میں اطمینان حاصل

ہو جائے سجدہ کا بھی یہی حکم ہے۔

(22)
باب ما ینبغی ان یقال فی الرکوع والسجود

امام شافعی و امام احمد و امام اسحاق * جو چاہے

پڑھ سکتا ہے

امام مالک * رکوع میں صرف سبحان ربی العظیم

پڑھا جائے سجدے میں جو چاہے پڑھے

احناف * رکوع میں صرف سبحان ربی العظیم

اور سجدہ میں صرف سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے

(23)
باب الامام یقول سمع اللہ لمن حمدہ

امام اعظم و امام مالک * مقتدی صرف ربنا و لک الحمد کہے

امام شافعی و امام اسحاق و امام ابو یوسف و امام محمد *

امام بھی ربنا و لک الحمد کہے اور مقتدی بھی

(24)
باب القنوت فی صلوٰۃ الفجر وغیرھا

امام شافعی * فجر میں قنوت سنت ہے

امام اعظم و امام ابو یوسف * فجر میں قنوت بدعت ہے

(25)
باب ما یبدأ بوضعہ فی السجود الیدین

او الرکبتین

امام مالک و اوزاعی * سجدے میں پہلے ہاتھ پھر گھٹنے رکھے

امام اعظم و امام شافعی * پہلے گھٹنے پھر ہاتھ رکھے جائیں

(26)
باب وضع الیدین فی السجود این

ینبغی ان یکون ؟

امام شافعی و امام احمد و امام اسحاق *

ہاتھ کاندھوں کے برابر رکھے جائیں

امام اعظم و امام یوسف *

ہاتھ کانوں کے برابر رکھے جائیں

(27)

باب صفۃ الجلوس فی الصلوٰۃ کیف ہو

امام مالک: مرد اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے بائیں پاؤں کو ٹیڑھا کرے اور زمین پر ٹکائے تورک کی طرح بیٹھے یہی سنت ہے۔

امام شافعی، امام احمد: آخری قعدہ میں تورک اور پہلے قعدہ میں بائیں پاؤں پر بیٹھے

احناف: دونوں قعدوں میں دائیں پاؤں کو کھڑا کرے اور بائیں پاؤں پر بیٹھے

(28)

باب التشہد کیف ہو؟

امام مالک: حضرت عمرؓ نے جو صحابہ کو کلمات سکھائے وہی پڑھیں یعنی التحیات للہ الزاکیات للہ الخ

امام شافعی: ان کلمات کو پڑھنا افضل ہے جو ابن عباس سے منقول ہیں

(29)

باب السلام فی الصلوٰۃ کیف ہو؟

امام مالک: نماز کے آخر میں صرف ایک سلام سامنے کی طرف پھیرا جائے

ائمہ ثلاثہ: دونوں طرف سلام پھیرا جائے گا

(30)

باب السلام فی الصلوٰۃ ھل ھو من فروضہا أو من سننہا؟

امام شافعی، مالک، احمد: سلام فرض ہے سلام کے بغیر خروج نماز سے نماز فاسد ہو جائیگی

سعید بن مسیب، حسن بصری: سلام فرض نہیں تشہد کی مقدار بیٹھنا فرض ہے

امام اسحاق، امام اعظم: سلام پھیرنا فرض نہیں البتہ قعدہ آخرہ بقدر تشہد فرض ہے

(31)

باب التشہد

امام شافعی، احمد، اسحاق: وتر صرف ایک رکعت ہے

امام اعظم، ابو یوسف، محمد: وتر تین رکعتیں ہیں

امام مالک: دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرا جائے اور ایک رکعت الگ پڑھے

(32)

القراءۃ فی رکعتی الفجر

اہل ظواہر: فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) میں قراءت نہیں

امام مالک: فجر کی سنتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جائیگی

ائمہ ثلاثہ: سورہ فاتحہ اور ساتھ دوسری سورت کا ملانا ضروری ہے

(33)

باب الرکعتین بعد العصر

امام شافعی: عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنا سنت ہیں

امام اعظم، امام ابو یوسف: عصر کے بعد نوافل پڑھنا جائز نہیں

(34)

باب الرجل یصلی بالرجلین این یقیمہا

امام ابو یوسف: امام کے مقتدی اگر دو آدمی ہوں تو امام کے اردگرد دائیں بائیں کھڑے ہوں اور پیچھے بھی کھڑے ہو سکتے ہیں

امام اعظم و محمد: امام کے پیچھے کھڑے ہوں

(35)

باب صلوٰۃ الخوف

پہلا قول: نماز خوف ایک رکعت ہے

دوسرا قول: نماز خوف چار رکعت فرض ہیں پڑھنے کے انداز میں فرق ہے